بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ذیل میں بریلوی مکتب مقام تھام کے مفتی صاحب کافتویٰ ملاحظہ فرمائیں

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

() مفتی صاحب کے ذیل کے فتوے سے واضح ہوا کہ مسلمانوں کی جماعتوں کا ملکر غیر شرعی یعنی فلکی امکانِ رویت کی شرط پر چاند کی رویت وثبوتِ ہلال پر اتحاد کرنے کو باطل و ناجائز ہے () نیز یہ بھی واضح ہوا کہ شرعی امکانِ رویت یہ نہیں جسے اہلِ حساب ورصدگاہ والے کہتے ہیں (کہ ''نیو مون تھیوری کے حسابات کے مطابق نیو مون ہو جائے اور ساتھ ہی دیگر حسابی عوامل کی تکمیل ہو!) بلکہ اس کے بجائے شرعی امکانِ رویت تو آپ ﷺ کی طرف سے ۲۹ ویں کی شام چاند کو دیکھنا ہے () نیز یہ بھی ثابت ہوا کہ فلکی امکانِ رویت حساب سے ثبوتِ ہلال کو مشروط کرنا ناجائز ہے () اس کے علاوہ یہ بھی واضح ہوا کہ رمضان ۱۴۳۱ھ کی رمضان کے چاند کی مورخہ ۱۰ اگست ۲۰۱۰ء کی شام برمنگھم میں تین حضرات کی رویت وگواہی کی بنیاد پر جن لوگوں کا ایک روزہ چھوٹ گیا ہے اس کی قضاء کے متعلق چاند کمیٹی کا اعلان کرنا بالکل صحیح ہے () اور اس روزہ کی قضاء کرنا ضروری ہے ورنہ وہ سب گنہگار رہوں گے () نیز شرعی گواہوں سے سوائے شرعی اشتباہ کے موقعہ کے کوئی سوال نہیں کیا جائے گا! ذیل میں اوّلاً مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کی طرف سے بھیجا گیا سوال ملاحظہ فرمائیں اس کے بعد مفتی صاحب کا فتویٰ پڑھیں والسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Central Moon Sighting Commitee of Great Britain
اللجنة المركزية لمراقبة رؤية الهلال بالمملكة المتحدة
HIZBUL ULAMA UK
حزب العلماء یوکے
Website: www.hizbululama.org.uk
E-mail : info@hizbululama.org.uk
71 Coventry Road, Ilford, Essaex,IG1 4QT
Tel:0044+7866464040

محترم المقام حضرت مولانا مفتی صاحب حفظہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیریت طرفین بدرگاہ ایزدی نیک مطلوب

چند سال پیشتر ایک استفتاء سورج کے زیر افق کے درجات وڈگریوں کے مقابل عشاء وفجر کی نمازوں کے اوقات کے مشاہدات کی شرعا اولیت کے ساتھ ساتھ اہل حساب کی طرف سے شرعی ثبوت ہلال میں رویتِ ہلال کو مفروضہ نیومون تھیوری کے فلکیاتی حسابات اور اس کے امکانِ رویت حساب سے مشروط کرنے پر شرعی شہادت وگواہی کی قبولیت کے شرعی حکم سے متعلق تھا جس پر آپ کی طرف سے نصوص اور فتاویٰ رضاخانیہ کے حوالوں سے بھرپور تردیدی جواب ہمیں موصول ہو چکا تھا کہ نمازوں کے اوقات ہوں یا ثبوت ہلال کا مسئلہ ہو دونوں میں اصل رویت ومشاہدہ ہے اور فلکی حسابات کی شرعا کوئی حیثیت نہیں، جزاکم اللہ خیر الجزاء

اب کی بار شرعی ثبوت ہلال کے حوالہ سے یہ مسئلہ درپیش ہے کہ ہمارے ہاں برمنگھم میں مورخہ ۲۹ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۰ اگست ۲۰۱۰ء بروز منگل شام کو لوگوں نے چاند دیکھنے کی کوشش کی اور برمنگھم شہر کے تین حضرات کو بعد نمازِ مغرب یکم رمضان ۱۴۳۱ھ کا چاند اپنی مسجد کے قریب سے دکھائی دیا جس کی گواہی انہوں نے مسجد میں موجود چند حضرات کے سامنے دی، نیز یہ گواہی انہوں نے تراویح سے پہلے ایک اور مقامی عالم کے سامنے بھی الگ سے دی (یہ تینوں حضرات دوسروں کی طرح نماز مغرب سے قبل بھی چاند دیکھنے کی کوشش میں تھے مگر اس وقت وہ کسی کو نہیں دکھائی دیا تھا)، ہمیں اس واقعہ کے تیسرے روز جب معلوم ہوا تو اس کی تحقیق کے لئے گواہوں اور جس عالم کے سامنے گواہوں نے گواہی دی تھی ان سے رابطہ کرنے پر اس بات کی تصدیق ہوگئی جس پر چاند کمیٹی نے اپنا وفد گواہوں کے پاس بھیج کر ان سے دوبدو گواہی لینے کی کوشش جاری کی اور واقعہ کے ساتویں روز ان سے زبانی وتحریری گواہیاں لیں جس کے بعد چاند کمیٹی نے اعلان کیا کہ اس گواہی کے مطابق جن لوگوں کا ایک روزہ چھوٹ گیا ہے وہ اس کی قضاء کرلیں ورنہ گنہگار رہوں گے۔

ہمارے اعلان پر بعض نے اس گواہی کو یہ کہہ کر مسترد کردیا کہ چونکہ اس دن اور جس وقت انہوں نے چاند دیکھنے کا دعویٰ کیا عین اس وقت **نیومون تھیوری کے فلکیاتی حسابات کے مطابق اس کی رویت کا بالکل امکان نہ تھا!** اس کے علاوہ جن لوگوں کا روزہ چھوٹ گیا ہے ان میں بعض یہ کہتے ہوئے روزہ کی قضاء کا انکار کرتے ہیں کہ ''ہماری طرف سے روزہ کی قضاء نہ کرنے کا گناہ ان لوگوں پر ہوگا جنہوں نے اس روزہ کی قضاء کرنے سے منع کیا ہے''! مذکورہ صورتِ حال کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات درکار ہیں:

(۱) کیا امکانِ رویت ہلال کا شرعی موقف، ختم المرسلین ﷺ کے قول وعمل کی نصوص کے مطابق ''فلکیاتی حساب کے مفروضہ نیومون اور اس کے امکانِ رویت قواعد سے غیر مشروط وحیانہ ۲۹ ویں دن'' کی شام ہے؟ یا ''ان فلکی حسابات سے مشروط مفروضہ فلکی امکانِ رویت کی شام'' ہے؟ (۲) شرعی رویت وثبوتِ ہلال کو مفروضہ فلکی نیومون تھیوری اور اس کے حسابات کے امکانِ رویت سے مشروط کرتے ہوئے رویت وثبوتِ ہلال کا فیصلہ کرنا کیا شرعا جائز ہے؟ (۳) آپ ﷺ کے قول وعمل کے نصوص قطعیہ کے خلاف فلکیات کے مفروضہ نیومون پر یا بعد میں فلکی حساب کے امکانِ رویت کے باطل موقف پر اتحاد کرنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟ (۴) جیسے کہ اوپر مقدمہ سے چاند کمیٹی کی طرف سے چھوٹے ہوئے روزے کی قضاء کرنے کے اعلان کے متعلق معلوم ہوا، تو کیا روزہ کی قضاء کا یہ اعلان صحیح ہے؟ (۵) بعض لوگ اس روزہ کی قضاء کا انکار کرتے ہوئے یہ جو کہتے ہیں کہ ''اس کا گناہ ان پر ہوگا جنہوں نے اس کی قضاء کرنے سے منع کیا ہے''، تو کیا اس طرح روزہ کی قضاء لازم نہ ہوگی یا پھر بھی لازم ہوگی؟ اگر لازم ہے تو اس طرح کہہ کر روزہ قضاء نہ کرنے پر شریعت کا کیا حکم ہے؟ (۶) اہلِ حساب اور ان پر یقین رکھنے والے لوگ شرعی گواہ سے فلکیات کے ضمن میں سوالات کرتے ہوئے ان سے فلکی بنیاد پر زبانی اور چھپے ہوئے فارم میں پیغمبر اسلام ﷺ کے قول وعمل والی نصِ قطعی کے برخلاف بنے بنائے رصدگاہی سوالات پوچھتے اور بھرواتے ہیں مثلاً پوچھتے ہیں کہ:۔ اس وقت چاند سورج سے کس جانب تھا؟ وہ زمین سے کتنی اونچائی پر تھا وغیرہ ؟ تو شرعی گواہ سے ایسے سوالات کرنے کا کیا حکم ہے؟ کیا گواہ کی طرف سے فلکی حساب کے برخلاف جواب کا ثبوتِ ہلال کی شرعی حیثیت پر اثر ہوگا؟ (۷) شرعی گواہ سے شریعت کے مطابق کیا سوال کیا جائے گا؟ بینوا وتوجروا

فقط والسلام

مولوی یعقوب احمد مفتاحی (ناظم حزب العلماء یوکے ومرکزی رویت ہلال کمیٹی برطانیہ)

نوٹ: ساتھ میں جوابی لفافہ مع ائرمیل ڈاک اسٹامپس روانہ ہے،

جواب جلد مرحمت فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔ شکریہ

مورخہ ۷ رجب المرجب مطابق ۹ جون ۲۰۱۱ء بروز جمعرات

۲۷۶
۲۸۶/۹۳

الجواب: (۱) رویت ہلال کا موقوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کی تطبیق ہے۔ انتیسویں تاریخ کی شام کو چاند نظر نہ آئے تو تیس ۳۰ دن کا مہینہ شمار کرے۔ وھو تعالیٰ اعلم (۲) ایسا کرنا ناجائز ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم (۳) ایسا کرنا شریعت میں ناجائز ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم (۴) روزہ کی قضا کرنے کا یہ اعلان صحیح ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم (۵) روزہ قضا کرنا ضروری ہے۔ جو قضا نہیں کرے گا وہ گنہگار ہوگا (۶) ایسے سوالات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں بیان مشتبہ ہو تو پھر ایسے سوالات کرے۔ وھو تعالیٰ اعلم۔

(۷) شرعی گواہ سے کچھ سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ گواہ کے لئے ضروری ہے کہ رمضان کے علاوہ مہینہ کے چاند کے لئے کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اپنی آنکھ سے اس مہینہ کا چاند آج یا کل یا فلاں دن دیکھا ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم

کتبہ۔ نذر الحق مصباحی خادم الافتاء دار العلوم معین الاسلام تھام
ضلع بھروچ گجرات
۱۹-۶-۲۰۱۱ء

DARUL IFTA
RAZA NAGAR THAM DIST BHARUCH GUJARAT
DARUL ULOOM MOINUL ISLAM